سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مُباحثات

سہ شنبہ ۳ر دسمبر ۱۹۷۴ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	تعزیتی قرار دادیں :-	
	(۱) پاکستان کے سابق نائب صدر مرحوم جناب نورالامین کی وفات پر تعزیتی قرارداد۔	۲
	(ii) سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ مرحوم عبدالستار پیرزادہ کی وفات پر تعزیتی قرارداد۔	۷

جلد نہم ★ شمارہ اوّل (۱)

ارکان جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی

۱۔ جام میر غلام قادر خان
۲۔ نواب مغوث بخش رئیسانی
۳۔ میاں سیف اللہ خاں پراچہ
۴۔ مولوی صالح محمد
۵۔ مولوی محمد حسن شاہ
۶۔ مسٹر محمود خان اچکزئی
۷۔ میر صابر علی بلوچ
۸۔ میر شاہنواز خان شاہلیانی
۹۔ میر چاکر خاں ڈومکی
۱۰۔ مس فضیلہ عالیانی
۱۱۔ نوابزادہ شیر علی خان نوشیروانی
۱۲۔ آغا عبدالکریم
۱۳۔ نوابزادہ تیمور شاہ جوگیزئی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس بروز سہ شنبہ مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۷۴ء زیر صدارت اسپیکر سردار محمد خان باروزئی صبح دس بجے منعقد ہوا۔

تلاوت کلام پاک و ترجمہ از قاری سید افتخار احمد کاظمی

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

صدق اللہ العظیم ۔ (س ۳۳ = ۴۰ تا ۴۳)

ترجمہ :- یہ آیات کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں بائیسویں پارہ کے دوسرے اور تیسرے رکوع کی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ البتہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے ختم پر ہیں۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ اے مومنو! اللہ کو خوب کثرت سے یاد کرو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہا کرو۔ وہ اللہ ایسا ہے کہ وہ خود اور اس کے فرشتے بھی تمہارے اوپر رحمت بھیجتے رہتے ہیں۔ تاکہ وہ تمہیں تاریکیوں سے نور کی طرف لے آئے۔ اور وہ مومنوں کے حق میں تو رحیم ہی ہے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ۔

قائد ایوان جام میر غلام قادر خان ۔ جناب عالی! میں آپ کی اجازت سے دو تعزیتی قرار دادیں پیش کرنا چاہتا ہوں ۔ اس لئے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ آج وقفۂ سوالات کو معطل کر دیا جائے ۔

مسٹر اسپیکر :- چونکہ کوئی اعتراض نہیں ہے ۔ اس لئے وقفہ سوالات معطل کیا جاتا ہے ۔ آج کے سوالات کل لئے جائیں گے ۔ جام صاحب اپنی تحریک پیش کریں ۔

قائد ایوان ۔ جناب والا! میں قرارداد پیش کرتا ہوں کہ :-

"بلوچستان صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس جناب نورالامین سابق نائب صدر پاکستان کی موت پر نہایت رنج و غم کا اظہار کرتا ہے ۔ مرحوم ایک نہایت تجربہ کار سیاست دان تھے ۔ اور قیام پاکستان میں قائد اعظم محمد علی جناح بانئ پاکستان کے ایک نہایت مخلص ساتھی تھے ۔ ان کو پاکستان سے اس قدر محبت تھی کہ وہ پاکستان کی سالمیت کی خاطر اپنے آبائی وطن اور عزیز و اقارب کو خیرباد کہہ کر اسلام آباد چلے آئے اور اپنی زندگی کے آخری وقت تک یہاں رہے ۔ ان کی مخلص خدمات پاکستان کی تاریخ میں ہمیشہ ہمیشہ یاد رہیں گی ۔ اور آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے مشعلِ ہدایت ثابت ہوں گی ۔ صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور اُن کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے "

مسٹر اسپیکر ۔ قرارداد یہ ہے کہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس جناب نورالامین سابق نائب صدر پاکستان کی موت پر نہایت رنج و غم کا اظہار کرتا ہے ۔ مرحوم ایک نہایت تجربہ کار سیاست دان تھے ۔ اور قیام پاکستان میں قائد اعظم محمد علی جناح بانئ پاکستان کے ایک نہایت مخلص ساتھی تھے ان کو پاکستان سے اس قدر محبت تھی کہ پاکستان

کی سالمیت کی خاطر اپنے آبائی وطن اور عزیز و اقارب کو خیرباد کہہ کر اسلام آباد چلے آئے ۔ اور اپنی زندگی کے آخری وقت تک یہاں رہے ان کی مخلص خدمات پاکستان کی تاریخ میں ہمیشہ ہمیشہ یاد رہیں گی اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعل ... ہدایت ثابت ہوں گی ۔ صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ۔

قائد ایوان ۔ جناب والا ! جیسا کہ اس معزز ایوان کے معزز ممبران کو علم ہے کہ جناب نور الامین صاحب کی خدمات قیام پاکستان کے سلسلے میں اور قیام پاکستان کے بعد ان کی خدمات بڑی عظیم رہی ہیں ۔ جناب نور الامین ایک تجربہ کار سیاست دان ہی نہیں بلکہ ایک بڑے محب وطن بھی تھے ۔ ان جیسے افراد تاریخ کے اوراق میں کم ملا کرتے ہیں ۔ اس ایوان کو علم ہے ۔ کہ مشرقی پاکستان جو اس وقت بنگلہ دیش کے نام سے موسوم ہے ۔ بھارت کی ریشہ دوانیوں سے بنگلہ دیش بن گیا ۔ اور مشرقی پاکستان کا علاقہ ہم سے کٹ گیا ۔ لیکن کچھ ایسے بھی محب وطن تھے جن میں جناب نور الامین ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں ۔ جنہوں نے اپنے اقرباء کو چھوڑا ۔ لیکن اپنے اصول کو ہمیشہ اپنائے رکھا ۔ انہوں نے پاکستان کے قیام کے لئے جدوجہد کی تھی ۔ وہ قطعاً نہیں چاہتے تھے کہ جو جدوجہد انہوں نے کی تھی اس میں کامیاب ہونے کے بعد پاکستان کا علاقہ دشمن کے چنگل میں چلا جائے ۔ اور وہ اس میں رہیں ۔ جناب والا ! میں اس ایوان سے اور آپ سے یہی کہوں گا کہ جناب نور الامین کی یاد میں ہم فاتحہ پڑھیں ۔ میں اپنی طرف سے اور اس ایوان کی طرف سے اُن کے اقرباء سے اظہار تعزیت کرتا ہوں ۔

میر صابر علی بلوچ ۔ جناب والا ! مشرقی پاکستان کا المیہ پاکستان کی تاریخ میں سب سے بڑا المیہ ہے جب ہمارے ملک کا آدھا حصہ ہم سے کٹ گیا ۔ وطن دشمن لوگوں کی وجہ سے اور اس وقت کے حکام کی غلط پالیسی کی وجہ سے یہ صورت حال پیدا ہوئی لیکن مشرقی پاکستان میں ایسے لوگ بھی تھے ۔ جن میں جناب نور الامین صاحب بھی شامل تھے ۔ جنہوں نے اپنے ملک کی خاطر اپنی سرزمین کی خاطر اپنا سب کچھ لٹا دیا ۔ ملک کا آدھا حصہ کٹ گیا ۔ اس کے باوجود جہاں وہ پیدا ہوئے تھے انہوں نے اس علاقے کو چھوڑا اور کہا کہ ان کو پاکستان کی ضرورت ہے ان کا ایمان پاکستان پر ہے ۔ وہ پاکستان پر یقین رکھتے تھے ۔ اس لئے پاکستان میں مقام آباد

میں آکر آباد ہوگئے

جناب والا! اس قسم کے لوگوں کی قربانیاں نہیں بھولی جاسکتیں ۔ جناب نورالامین بذات خود ایک تاریخ تھے ۔ انہوں نے پاکستان کے عوام کو حب الوطنی کا جذبہ دلایا۔ اس لئے کہ ہم ایک رہیں۔ اگرچہ وہ ہم میں موجود نہیں لیکن انہوں نے جو کچھ کیا ہے ہمارے لئے ایک مشعل راہ ہے ۔خدا کرے کہ پاکستان کا ہر شخص نورالامین بن جائے ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور میاں سیف اللہ خان پراچہ

جناب اسپیکر! ہندوستان کے صوبہ بنگال میں بنگالی مسلمانوں میں ایسے مسلمان لیڈر تھے جنہوں نے پاکستان بنانے میں بڑی خدمات سرانجام دیں ۔ اُن میں خواجہ ناظم الدین ـــ سہروردی اور جناب نورالامین شامل ہیں۔ نورالامین ایسی ہستی تھی جو اپنے اصولوں کی وجہ سے مشرقی پاکستان کو خیرباد کہہ کر یہاں مغربی پاکستان میں رہائش اختیار کی اور مرتے دم تک پاکستان کے لئے اپنی خدمات سرانجام دیتے رہے ۔ یہ خدمات پاکستانی کبھی بھی نہیں بھول سکتے ۔ یہاں ان کی قیمتی خدمات رہی ہیں ۔ اُن کو بھی سراہنا چاہیئے ۔ ان مختصر الفاظ کے ساتھ میں جناب وزیراعلیٰ صاحب نے جو قرارداد پیش کی ہے، کی مکمل حمایت کرتا ہوں ۔

میر شاہنواز خان شاہلیانی

- جناب والا! میں اس قرارداد کی پُرزور حمایت کرتا ہوں ۔ اسلئے کہ جناب نورالامین محب پاکستان تھے ۔ ایک ہوتا ہے محب قوم ۔ محب کنبہ محب شہر لیکن جناب نورالامین صاحب بہت بڑے محب پاکستان تھے ۔ انہوں نے پاکستان کے قیام کے لئے جو جدوجہد کی ہے وہ ہم سب پر روز روشن کی طرح واضح ہے ۔ میں اُن کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں ۔ دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اُنہیں جنت عطا فرمائے ۔

قالو اِنا للہِ واِنا الیہ راجعون ؕ

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات و آبپاشی (مولوی صالح محمد)
جناب اسپیکر! جناب نورالامین صاحب نے پاکستان بننے کے وقت جو کوشش کی ہے وُہ ہم سب پر عیاں ہے۔ واضح ہے میں اس پر مزید روشنی نہیں ڈالنا چاہتا اپنے ملک کا ایک حصہ کٹ گیا بہر حال جو انہوں نے خدمات سرانجام دیں۔ اور خاص کر آخری وقت میں اُنہوں نے جو ہجرت کی وہ قابلِ تحسین و قابلِ ستائش ہیں۔ میں قائدِ ایوان کی پیش کردہ تعزیتی قرارداد کی پُر زور حمایت کرتا ہوں۔ اور دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

وزیر صحت (مولوی محمد حسن شاہ)۔ جناب اسپیکر قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔
اِنَّ دینِ اللہِ اسلامَ۔ دین اسلام کے لئے ہے۔ جو انسان اس کی حمایت کے لئے کوشش کرے خدا اس پر رحمت برساتا ہے۔ جناب نورالامین صاحب نے پاکستان کے سلسلہ میں بہت کوشش کی ہے۔ بلکہ اسلام کے لئے بھی بہت کوشش کی ہے اور ایسے بھی مسلمان ہیں۔ خدا انہیں ہدایت فرمائے۔ جنہوں نے سات کروڑ مسلمانوں کو روی کی ٹوکری میں ڈال کر ہندوؤں کے حوالے کر دیا۔ وُہ بھی بنگال کے رہنے والے ہیں۔ اور جناب نورالامین صاحب بھی بنگال کے رہنے والے ہیں۔ دُنیا میں نیک بھی ہوتے ہیں۔ بُرے بھی ہوتے ہیں جناب نورالامین صاحب بہت نیک آدمی تھے۔ میں اس قرارداد کی پُر زور حمایت کرتا ہوں۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مس فضیلہ عالیانی۔ جناب اسپیکر! حالانکہ آج ہمیں علم نہیں تھا کہ اسمبلی میں اس قسم کی ریزولیوشن پیش کی جا رہی ہے۔ ہر ممبر کو یہ پتہ چلنا چاہیئے۔ کہ اس قسم کی ریزولیوشن ایوان میں لائی جا رہی ہے۔ جناب والا! میں عرض کرتی ہوں کہ ہمارے

سابق نائب صدر جناب نورالامین صاحب اس پاک سرزمین سے تعلق رکھتے تھے۔ جناب نورالامین صاحب صرف اکیلے ایسے فرد نہ تھے جنہوں نے قیام پاکستان کے لئے نمایاں جدوجہد کی اور قربانیاں دیں۔ بلکہ وہاں سے کئی دیگر لوگوں نے بھی پاکستان کے قیام کیلئے نمایاں قربانیاں دیں۔ مشرقی پاکستان اس ملک کی حکومت کی غلط پالیسیوں سے پاکستان سے الگ ہوا۔ جناب نورالامین صاحب اپنی سرزمین کو خیر باد کہہ کر یہاں آگئے۔ جتنی محبت اپنی سرزمین سے ہو سکتی ہے وہ کسی دیگر جگہ سے نہیں ہو سکتی۔ بلوچی میں ایک مثال ہے "دائے وطن اشک انداز"۔ اس چیز کے پیش نظر ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے۔ کہ وہ لوگ جو قربانیاں دیتے رہے ہیں۔ جن کی جدوجہد یہ رہی ہے۔ کہ پاکستان قائم رہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم پھر ان کے لئے ایسا وقت نہ لائیں کہ وہ اس سرزمین سے بچھڑ جائیں۔ اور اپنے پیارے ملک دپیاری سرزمین کو ہمیشہ کے لئے خیر باد کہیں۔ میری اب سب سے گذارش یہ ہے کہ خدارا ایسا موقع مت دیجئے! کہ اس تلخ واقعہ کو پھر مت دہرایا جائے، اور نہ ہم اسے برداشت کر سکتے ہیں۔ اور نہ یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ جو لوگ قربانیاں دیتے ہیں اور جنہوں نے اس ملک کے لئے قربانیاں دیں اور جدوجہد کیا اس کے ——— اس طریقہ سے ہم مزید ٹکڑے نہ کریں۔

آخر میں میں عرض کرتی ہوں کہ میری ہمدردیاں مرحوم کے خاندان کے ساتھ ہیں۔ اور دعا ہے کہ مرحوم کو اللہ تعالےٰ مغفرت عطا فرمائے۔

مسٹر اسپیکر:۔ کوئی اور صاحب نہیں بولنا چاہتے۔ اب مولانا صاحب دعائے مغفرت کرائیں گے۔ (اس مرحلہ پر مولوی محمد حسن شاہ کی معیت میں ایوان نے کھڑے ہوکر دعائے مغفرت کی۔)

قائد ایوان:۔ جناب اسپیکر! میں ایک اور قرار داد پیش کرنا چاہتا تھا۔

مسٹر اسپیکر:۔ پیش کریں۔

قائد ایوان:۔ جناب! میری قرارداد یہ ہے کہ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس جناب پیرزادہ عبدالستار کی موت پر نہایت رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ایک نہایت تجربہ کار سیاست دان تھے اور قیام پاکستان میں وہ قائداعظم کے نہایت قابل اعتبار ساتھی اور دست راست تھے۔ اپنے آخری وقت تک انہوں نے پاکستان کی بے لوث خدمات انجام دیں۔ اور اپنی مخلصانہ قیادت میں آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے نہایت روشن مثالیں چھوڑی ہیں۔ جو کہ ان کے جذبات کو گرماتی رہیں گی۔ صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مسٹر اسپیکر:۔ قرارداد یہ ہے کہ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس جناب پیرزادہ عبدالستار کی موت پر نہایت رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم ایک نہایت تجربہ کار سیاست دان تھے۔ اور قیام پاکستان میں وہ قائداعظم کے نہایت قابل اعتماد ساتھی اور دست راست تھے اپنے آخری وقت تک انہوں نے پاکستان کی بے لوث خدمات انجام دی ہیں۔ اور اپنی مخلصانہ قیادت میں آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے نہایت روشن مثالیں چھوڑی ہیں۔ جو کہ ان کے جذبات کو گرماتی رہیں گی۔ صوبائی اسمبلی کا یہ اجلاس دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

قائد ایوان :-

جناب والا ! جب پاکستان کا قیام وجود میں آیا مرحوم عبدالستار صاحب پیرزادہ اس کی پہلی آئین ساز اسمبلی کے ممبر تھے ۔ اور اس اسمبلی میں مرکزی حکومت میں وزیر بھی رہے ۔ اور مجھے بھی یہ شرف حاصل ہوا کہ میں بھی اس اسمبلی کا رکن تھا مجھے ان سے قریبی رابطہ رہا ہے اور میں کہہ سکتا ہوں کہ مرحوم پیرزادہ صاحب نے ہمیشہ پاکستان کی سالمیت کو مدنظر رکھا اور انہوں نے بہت سی خدمات انجام دیں ۔ جب ون یونٹ بنا تھا وہ مغربی پاکستان اسمبلی میں وزیر خزانہ بھی رہے ۔ ایوان میں باوجود ایک رکن کے ان کے ساتھ میرا قریبی رابطہ رہا ہے ۔ میں کہتا ہوں کہ وہ ایسے سیاست دان تھے ۔ جن کے اصول اور نظریات پاکستان کی سالمیت کے لئے رہے ہیں جیساکہ ایوان میں کہا گیا ہے اور میں بتلانا چاہتا ہوں ۔ جو لوگ پاکستان سے محبت کرتے ہیں اور پاکستان کے لئے مرنا چاہتے ہیں ۔ جو اس کی سالمیت پر یقین رکھتے ہیں اور جنہوں نے اپنی زیست اور موت پاکستان کے ساتھ وابستہ کر رکھی ہے ۔ ایسے افراد کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہو سکتا ہے ۔ البتہ ایسے افراد کو صرف حکومت سے نہیں بلکہ عوام سے خطرہ ہو سکتا ہے ۔ جو اپنے ملک کی جڑیں اکھیڑنا چاہتے ہیں ۔

آخر میں جناب والا ! میں درخواست کرتا ہوں کہ مرحوم پیرزادہ صاحب کے خاندان کو میری اور اسمبلی ایوان کی طرف سے تعزیت پہنچا دی جائے ۔ اور دعا ہے کہ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے ۔ آمین ۔

وزیر مالیات نواب غوث بخش خان رئیسانی :-

جناب والا ! میں اس ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں ۔ میں ذاتی طور پر پیرزادہ صاحب کو جانتا ہوں ۔ وہ پاکستان کی اُن شخصیتوں میں سے تھے جنہوں نے قائد اعظم کے ساتھ مل کر پاکستان کے بنانے میں بہت حصہ لیا تھا ۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اُن کو جنت نصیب کرے ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور میاں سیف اللہ خاں پراچہ

جناب اسپیکر! قائد اعظم کے جن ساتھیوں نے پاکستان حاصل کیا تھا۔ اب ایسا وقت آگیا ہے۔ کہ ان میں سے بہت کم ساتھی زندہ رہ گئے ہیں۔ جب ان کے ساتھی فوت ہوتے ہیں۔ تو یقیناً ہمیں بڑا افسوس ہوتا ہے۔ کیونکہ جب اُن کی خدمات ہم اپنے سامنے رکھتے ہیں۔ تو ہمیں اُن کی وفات پر بڑا رنج ہوتا ہے۔ جناب پیرزادہ صاحب کی بھی پاکستان بنانے میں بڑی خدمات ہیں۔ اور پاکستان بننے کے بعد بھی انہوں نے اس ملک کی بڑی خدمت کی۔ ہم اُن کی خدمات کو سراہتے ہیں۔ اور اب جبکہ وُہ ہم سے جُدا ہو گئے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا اُن کو مغفرت نصیب فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ تو میں اس ریزولیوشن کی پوری حمایت کرتا ہوں۔

میر صابر علی بلوچ :۔

جناب والا! قوموں کی تاریخ قوم کے فرزندوں سے مرتب ہوتی ہے۔ عبدالستار پیرزادہ صاحب کا نام پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے قائد اعظم کے ساتھ مل کر پاکستان کے لئے جو قربانیاں دی ہیں۔ اور پاکستان کے لئے جو جدوجہد کی ہے۔ اس کو پاکستان کی قوم کبھی بھلا نہیں سکتی۔ اب میری دُعا ہے کہ خداوند تعالیٰ پاکستان کے ہر فرد کو ہمت اور توفیق دے کہ وہ پاکستان کی سالمیت اور اس کی خدمت کے لئے اپنا سب کچھ وقف کر دے۔ تو آخر میں جناب والا! میں اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں۔

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات و آبپاشی مولوی صالح محمدؒ

مَنۡ عَمِلَ حَسَنَۃً فَلَہٗ عَشۡرَۃُ اَمۡثَالِہَا وَمَنۡ عَمِلَ سَیِّئَۃً فَلَا یُجۡزٰٓی اِلَّا مِثۡلَہَا ؕ

جناب اسپیکر! اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے۔ کہ جو شخص ایک نیک عمل کرے۔ اس کے واسطے دس گنا اس نیکی کا اجر ملے گا۔ اگر ہم نیکی کا دعوہ کرتے ہیں اس کے بندوں کے ساتھ تو وہ اس کو دس حصہ زائد جزا دیں گے۔ اور اگر کسی نے برا عمل کیا تو خداوند تعالیٰ اس کی مساوی سزا دیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ جو شخص اسلام کے لئے یا وہ اس چیز کے لئے جس سے اسلام حاصل ہوتا ہے اگر وہ کوشاں ہے تو جزا دس گنا ہوگی۔ بہر حال یہ چیز اس کی نیت اور اخلاص پر منحصر ہے۔ اگر اس کے اعمال برے ہیں تو اس کے لئے اسے اپنے اعمال کے برابر سزا ملے گی۔ نہ کہ زیادہ جیسا کہ نیکی کی صورت میں دس گنا ہے۔ اور کئی جگہ حدیث میں آیا ہے کہ نیکی کے لئے دس کی بجائے ستر یا سات صد یا ستر ہزار تک اجر ملے گا۔ جس کا انحصار نیک اعمال کی نیت اور اخلاص پر ہوگا۔

پیرزادہ عبدالستار مرحوم جو پاکستان کے بانیوں میں شمار ہوتے ہیں انہوں نے پاکستان کے استحکام کے لئے جو کوشش کی اور سعی کی اس سے میرا خیال ہے اس کا کردار ہر آدمی پر عیاں ہوگیا ہوگا۔ بہر حال یہ کوشش جو اسلام اور پاکستان کے لئے انہوں نے کی اور یہ ہم ضرور سمجھتے ہیں کہ اسلام کے لئے ہی انہوں نے کی ہوگی۔ کیونکہ اس وقت یہ نعرے مسلمان لگا رہے تھے۔ کہ پاکستان میں کیا ہوگا۔ لا الٰہ اللہ اور اس کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت لوگ بہت مخلص تھے اور جتنی کوشش تھی میرے خیال میں وہ قابل ستائش ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ جو اس وقت کوشش کی خالصتاً اسلام کے لئے کی اور عین اسلام کے لئے کی۔ اس طرح بعد میں بھی انہوں نے جو کوششیں کی ہیں وہ بھی اسلام کے لئے کیں اور ان کا کوئی دوسرا مقصد نہیں تھا۔ ہم انہیں آج اس اسلامی خدمت اور قوم کی بہتری کے لئے کام کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اس بنے میں اس قرارداد کی پُر زور حمایت کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اللہ جل شانہٗ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے۔

وزیرِ صحت مولوی محمد حسن شاہ:- جناب اسپیکر! عبدالستار پیرزادہ صاحب نے پاکستان کے لئے بہت تکالیف اٹھائی ہیں ۔ پیرزادہ صاحب اس کے خاص فرد نہیں ہیں ۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ ہر مسلمان اپنی ہمت کے مطابق پاکستان کی حمایت کے لئے کوشش کرے ۔ اس زمانے میں ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے ۔ کہ وہ جہاد فی سبیل اللہ کے لئے تیار رہو ۔ اور ہر انسان حمایت پاکستان کے لئے کوشش کرے ۔ ہر انسان کے لئے فرض ہے کہ وہ زیادہ کوشش کرے اور اسے پاکستان کے دشمنوں کے ہاتھ سے بچائے خواہ جانی جہاد ہو خواہ مالی جہاد ہو ۔ تکلیف اٹھانی پڑے گی ۔ جتنی تکلیف اٹھانی پڑے وہ اٹھائیں ۔ دنیا میں جو وزیر ہوتے ہیں ۔ وہ اس لئے نہیں ہوتے کہ وہ کوٹھیوں میں رہیں ۔ وزیر خادم قوم ہوتا ہے ۔

خادم قوم کا کام ہے کہ وہ آرام سے نہیں بیٹھتا ۔ تیمور لنگ کہا جاتا ہے ۔ اس کے ہاتھ میں ہندوستان اور کابل دونوں تھے ۔ وہ زمین پر سوتا تھا ۔ کسی انسان نے کہا کہ تم کیوں اتنی مصیبت اٹھا رہے ہو ۔ وہ کہنے لگا جب تک انسان جفاکش نہ ہو وہ ملک کو نہیں سنبھال سکتا ۔ تو میں وزیروں کو سمجھا رہا ہوں کہ ذوالفقار علی بھٹو ایک انسان ہے وہ کیا کر سکتا ہے ۔ جب تک ہم اس کی حمایت کے لئے دن رات تکلیف نہ اٹھائیں ۔ پیرزادہ صاحب نے جو تکلیف اٹھائی ہے وہ اس لئے اٹھائی ہے کہ وہ اپنے فرض کو ادا کرے ۔ تو ہر ممبر کو یہ فرض ادا کرنا ہے ۔ اور قوم کی خدمت کرنا ہے ۔ اس قوم کو بھوک اور پیاس برداشت کرنی چاہیئے ۔ جو آرام سے رہے اور تکلیف نہ اٹھائے وہ ملک اور قوم کو نہیں سنبھال سکتا ۔ شیر کی زندگی ایک دن اور گیدڑ کی ۱۰۰ سال ۔ تو میں کہتا ہوں کہ انسان شیر بن جائے ۔ انسان گولی کا نشانہ بن جائے مگر ملک و قوم کو دشمن کے ہاتھ سے بچالے ۔ اگر مرد صرف اپنی کمائی کے لئے کوشش کرے ۔ صرف بچوں کی کمائی کے لئے کوشش کرے ۔ تو قوم بول رہے کہ یہ خود غرض ہے ۔

تو میں پیرزادہ کے لئے دعائے مغفرت کر رہا ہوں اور اس ریزولیوشن کی تائید کرتا ہوں ۔

مس فضیلہ عالیانی ۔

جناب والا ! ہم سب رہنماؤں کو اور جناب
پیرزادہ مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں ۔ جنہوں نے قائد اعظم محمد علی جناح
کے دوش بدوش جدوجہد کرکے پاکستان حاصل کیا ۔ لیکن جناب والا ! افسوس ہے
کہ جس نظریہ سے پاکستان حاصل کیا گیا تھا ۔ اس نظریہ کی طرف کسی نے توجہ نہیں دی
اور جناب والا ! نتیجہ یہ نکلا کہ ہمیں پاکستان کے ایک بہت بڑے حصے سے
ہاتھ دھونا پڑا ۔ جناب والا ! جیسا کہ مولانا صاحب نے کہا ہے ۔ ہمارے
وزراء خادم قوم ہیں ۔ لیکن صرف قربانیاں دینا اور جدوجہد کرنا ہی فرض
نہیں بلکہ صحیح پالیسیوں پر عمل کرنا اور صحیح پالیسیاں رائج کرنا اور صحیح طور پر قوم کی
خدمت کرنا ہے ۔ جو ایسا کرتے ہیں ۔ وہی صحیح محب وطن کہلائے جا سکتے ہیں ۔
جناب والا ! یہ بات صحیح ہے کہ مشرقی پاکستان اور سندھ اور باقی صوبوں کے لوگوں
نے پاکستان کی جدوجہد میں حصہ لیا ۔ اور یہ بات کوئی نہیں بھول سکتا ۔ کہ
بلوچستان میں بھی ایسے لیڈرز تھے جنہوں نے پاکستان کے لئے جدوجہد کی ۔
لیکن جناب والا ! ان کو اس کے لئے کیا ملا ۔ مرحوم عبدالصمد اچکزئی کی برسی
منائی گئی لیکن ایک سال کے بعد بھی حکومت ان کے قاتلوں کے ڈھونڈنے میں
ناکام رہی ۔ کیا جناب والا ! یہی طریقہ ہے اپنے رہنماؤں کو خراج عقیدت
پیش کرنے کا ؟ ۔ وہ رہنما جو آپ کے لئے خدمت کرتے رہے ۔ جو آپ کے
ملک کے لئے قربانی دیتے رہے ۔ ان کے لئے آپ سے اتنا بھی نہیں ہو سکا
کہ ان کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے ۔ تو میں دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ اور
قدرت ان پالیسیوں سے جو غلط طور پر ہمارے ملک پر اثر انداز ہو رہی ہیں ہمیں بچائے ۔
جناب والا ! آخر میں میں مرحوم عبدالستار پیرزادہ کے لئے دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ
ان کی مغفرت فرمائے ۔

مسٹر اسپیکر۔ اب مرحوم کی روح کو ایصال ثواب کے لئے دعا کی جائے گی۔ مولوی صاحبان میں سے کوئی بھی دعا فرمائیں۔

(ایوان نے مولوی صلاح محمد صاحب کی معیت میں دعائے مغفرت کی)

قائد ایوان۔ جناب میں گذارش کرتا ہوں کہ مرحومین کی یاد میں اسمبلی کا اجلاس کل تک کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ اب مرحوم نورالامین اور مرحوم عبدالستار پیرزادہ کی یاد میں یہ ہاؤس کل صبح ساڑھے دس بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اجلاس دس بجکر پینتالیس منٹ پر ۴ر دسمبر ۱۹۷۴ء بروز چہار شنبہ ساڑھے دس بجے صبح تک کے لئے ملتوی ہوگیا)